Rampur State Gazette.
EXTRAORDINARY.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۴ {مطبوعہ چہار شنبہ تاریخ ۱۲ رجب المرجب سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق یکم نومبر سنہ ۱۹۳۳ء} جلد ۴۵

گزٹ غیر معمولی

روبکار اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

مسلکہ "ترمیمہ قانون فوجداری" مرتبہ منسٹر صاحبان بہادر، مابدولت واقبال کے حضور میں پیش ہوا جس کی منظوری دیجاتی ہے۔ کل بصیغہ غیر معمولی گزٹ میں شائع کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

ترمیمہ قانون فوجداری

تمہید — ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعض جرائم کے انسداد کیلئے احکام جاری کئے جائیں لہذا حسب ذیل "ترمیمہ قانون فوجداری" جاری کیا جاتا ہے

نام و وسعت و میعاد اور تاریخ نفاذ :-

دفعہ ۱ (۱) یہ قانون "ترمیمہ قانون فوجداری" کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) اس قانون کا نفاذ دعملدرآمد کل حدود ریاست رامپور میں تاریخ منظوری اجلاس ہمایوں سے ہوگا۔

(۳) تاریخ منظوری سے تین سال تک اس قانون کا نفاذ رہے گا۔

جرائم کو قابل ضمانت و قابل دست اندازی پولیس قرار دینے کا گورنمنٹ کو اختیار:-

دفعہ ۲ (۱) گورنمنٹ رامپور بذریعہ اطلاع مطبوعہ گزٹ سرکاری اُن شرائط کے ساتھ کہ جن کو وہ مناسب خیال کرے، اعلان کرسکتی ہے کہ جرائم زیر دفعات ۱۸۶ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۲۲۸ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۵ تعزیرات رامپور اور دفعہ ۱۷ ضابطہ فوجداری جب وہ کسی ایسے مخصوص رقبہ میں سرزد ہوں جس کا اعلان "اطلاع میں کردیا گیا ہو تو وہ باوجود احکام ضابطہ فوجداری قابل دست اندازی پولیس ہونگے۔ اور ایسی صورت میں ملزم کو پولیس بغیر حصول وارنٹ گرفتار کرلینے کا مجاز ہوگا۔ اور جب تک یہ اعلان نافذ رہے اسوقت تک ضابطہ فوجداری اس حد تک ترمیم شدہ خیال کیا جائے گا

(۲) گورنمنٹ رامپور اسی طرح اور انہیں شرائط سے جرائم زیر دفعات ۱۸۸ - ۵۰۶ تعزیرات رامپور کو ناقابل ضمانت قرار دے سکتی ہے۔

(۳) دفعات مذکورہ بالا کے ارتکاب جرائم کی صورت میں ملزم سزائے قید سخت یا جرمانہ، یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

ضابطہ جرائم زیر قانون ہذا:-

دفعہ ۳:- باوجود احکام مندرجہ ضابطہ فوجداری کے :-

(۱) کوئی عدالت جز چیف مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول سے کم اس قانون کے کسی جرم کی سماعت نہ کرے گی۔

(۲) جرائم تحت قانون ہذا قابل دست اندازی پولیس ہونگے

اجازت مقدمہ :- دفعہ ۴ کوئی مقدمہ تحت قانون ہذا اسوقت تک عدالت میں رجوع نہ کیا جائیگا جبتک کہ اسکے کئے جانیکی منظوری افسر انچارج محکمہ پولیس سے حاصل نہ کر لی گئی ہو۔

(دستخط صاحبزادہ جوڈیشل منسٹر بہادر)